سندھ آرڈیننس نمبر II، مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. II OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم، کراچی) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION, KARACHI) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱) میں ترمیم

۳۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

۴۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۵) کا متبادل

۵۔ چیئرمین اور ارکان کے استعفے

۶۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۲) میں ترمیم

۷۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۴) میں ترمیم

۸۔ مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم

سندھ آرڈیننس نمبر ۱۱، مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. II OF 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ، کراچی) (سند ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN (BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION, KARACHI) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیمی بورڈ، کراچی، میں ترمیم کرنے کا ایک آرڈیننس ، آرڈیننس، ۱۹۶۲ء۔ (۲۷ جنوری، ۱۹۷۱ء)

تمہید

جیسا کہ موزوں ہے کہ مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ، بورڈ، کراچی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء میں اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ درج ذیل ہے۔

اب لہٰذا مارشل لاء کے اعلامیہ بتاریخ ۲۵، مارچ، ۱۹۶۹ء جس کو عبوری آئینی حکم نامے کے ساتھ پڑھا جائے ، اور اس ضمن میں حاصل کردہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ، گورنر سندھ نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا اور نافذ کیا۔

مختصر عنوان اور آغاز

1. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان (اعلیٰ ثانوی اور ثانوی بورڈ، کراچی) (سند ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۱ء کہا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱) میں ترمیم

2. مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ، کراچی) آرڈیننس ، ۱۹۶۲ء بعدازاں بحیثیت پرنسپل آرڈیننس کہا گیا ہے۔ دفعہ (۱) کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ ، بریکٹس اور الفاظوں کے درمیان کوما 'مغربی پاکستان (ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ، کراچی) کے درمیان الفاظ اور کوما "ادارہ برائے اعلیٰ ثانوی اور ثانوی تعلیم ، کراچی" متبادل ہوگا۔

مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)،

3. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۲) کی کلاز (g) کے لئے لفظ 'سند' لفظ 'مغربی پاکستان' کے

متبادل ہوگا۔ — ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۲) میں ترمیم

4. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۵) کے لئے مندرجہ ذیل دفعہ اس کا متبادل ہوگی۔ یعنی۔ — مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۵) کا متبادل

"۵ بورڈ کا رکن اپنی رکنیت سے ایک خط بنام چیئرمین کے ذریعے استعفیٰ دے سکتا ہے اور چیئرمین اپنے عہدے سے ایک خط بنام حکومت کے ذریعے سے مستعفی ہوسکتا ہے۔ — چیئرمین اور ارکان کے استعفے

5. پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۲) کی ذیلی دفعہ (۵) میں۔ — مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۲) میں ترمیم

(الف) لفظ اور کوما کے درمیان 'آرڈیننس' اور لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی'، کوما اور لفظ، "یا اور کسی صورت میں جو مفاد عامہ کے خلاف ہو،" شامل کئے جائیں گے۔

(ب) الفاظ اور کوما کے لئے، "تحریری حکم نامے کے ذریعے ایسی کاروائی کو کالعدم قرار دیا جاسکتا ہے،" "الفاظ اور کوما" کی نظر ثانی کی جاسکتی ہے اور اس نظر ثانی کے تحت بورڈ کو مختص شدہ ایکشن لینا درکار ہوگا اور بورڈ اس کے مطابق جو ایکشن لے گا" وہ اس کا متبادل ہوگا۔ اور

(ت) شرطیہ فقرہ خارج ہوجائے گا۔

6. اس پرنسپل آرڈیننس کی دفعہ (۱۴) میں۔ — مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۴) میں ترمیم

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' دو مرتبہ واقع ہو رہا ہے، اس کے لئے لفظ 'حکومت متبادل' ہوگا۔

(ب) ذیلی دفعہ (۲) میں آخر میں "Full Stop" کو "Colon" سے تبدیل کیا جائے گا۔ اور

(ت) ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ 'کنٹرولنگ اتھارٹی' کے لئے لفظ 'حکومت متبادل' ہوگا۔

7. دفعہ (۱۵) کی ذیلی دفعہ (۲) کے لئے شرطیہ فقرہ، دفعہ (۱۴) کی ذیلی دفعہ (۲) کے لئے شرطیہ فقرہ ہوگا۔ — مغربی پاکستان، آرڈیننس (III)، ۱۹۶۲ء کی دفعہ (۱۵) میں ترمیم

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔